ہر جاندار کا رزق اللہ کے ذمہ ہے

Qur'an Kaay Moti

RAMADAN-2020

Lesson-12

Al-Huda International

AL-HUDA
Publications (Pvt) Ltd.

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قرآن کے موتی

ہر جاندار کا رزق اللہ کے ذمہ ہے

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ

اور زمین میں کوئی چلنے والا (جاندار) نہیں مگر اس کا رزق اللہ ہی پر ہے اور وہ اس کے ٹھہرنے کی جگہ اور اس کے سونپے جانے کی جگہ کو جانتا ہے، سب کچھ ایک واضح کتاب میں درج ہے۔

(ھود:6)

وَمَا | مِنْ دَآبَّةٍ | فِي الْاَرْضِ

اور نہیں | کوئی جاندار | زمین میں

اِلَّا | عَلَى اللّٰهِ | رِزْقُهَا

مگر | اللہ ہی پر ہے | رزق اس کا

وَيَعْلَمُ

اور وہ جانتا ہے

مُسْتَقَرَّهَا

ٹھکانہ اس کا

وَمُسْتَوْدَعَهَا

اور سونپے جانے کی جگہ اس کی

كُلٌّ | فِي كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ⑥

سب کچھ | ایک واضح کتاب میں ہے

ہر جاندار کا رزق اللہ کے ذمہ ہے

رزق ہر جان دار کی ضرورت ہے، کوئی ذی روح اس کے حصول کی جدوجہد سے خالی نہیں ہو سکتا مگر ہمارا دین اس کو ضرورت کے درجے میں رکھتا ہے نہ کہ مقصد کے درجے میں یعنی رزق کمانا رزق کھانا ضروریات زندگی میں سے تو ہے لیکن زندگی کا مقصد نہیں ہے یعنی ہم جینے کے لئے کھا رہے ہیں کھانے کے لئے نہیں جی رہے، مومن کے پاس جو دولت آتی ہے وہ اسے اپنی ضروریات پر خرچ کرنے کے بعد دوسرے ضرورت مندوں پر بھی خرچ کرتا ہے اپنی آخرت کی فکر کرتا ہے نہ کہ اس دولت سے صرف اپنا معیار زندگی بلند کرتا چلا جائے۔ مومن جائز طریقے سے رزق حاصل کرتا ہے اور جائز جگھوں پر خرچ کرتا ہے مومن اللہ کا رزق کھا کر اللہ ہی کو یاد کرتا ہے اس کا شکر ادا کرتا ہے لیکن یہ یاد رہے کہ دنیاوی رزق انسان کی مادی ضروریات کو پورا کرتا ہے مگر اس کی روحانی ضروریات کے لئے جو رزق اللہ نے دے رکھا ہے اس کے لئے اللہ ہی کی طرف رجوع کرنا ہوتا ہے۔

لہذا بندہ مومن اپنا سارا وقت صرف مال کمانے میں ہی نہیں لگا دیتا بلکہ اللہ کی عبادت کے لئے بھی وقت نکالتا ہے اس عبادت کے طریقوں کو سیکھنے کے لئے علم حاصل کرنے کے لئے بھی وقت نکالتا ہے اوریوں وہ رزق کے معاملے میں قناعت اختیار کرتا ہے اوریہی ذریعہ ہے اطمینان پانے کا کیونکہ اسے یقین ہوتا ہے کہ ہر جاندار کا رزق اللہ کے ذمہ ہے۔

الدَّابَّةُ

ہراس جاندار کو کہتے ہیں جو سطح زمین پر چلتا اور رینگتا ہے

روئے زمین پر چلنے والے ہر جاندار کا رزق اللہ کے ذمہ

روئے زمین پر چلنے والا ہر جاندار، خواہ انسان ہو یا حیوان، خشکی کا جانور ہو یا پانی کا جانور، اس کی خوراک اور رزق اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔

[تفسیر السعدی]

اللہ تعالی نے تمام مخلوق کے رزق کی ذمہ داری لے رکھی ہے

اللہ تبارک وتعالیٰ ہی رزاق ہے جس نے تمام مخلوقات کی رزق کی ذمہ داری لی ہے،
بولنے والی اور بے زبان مخلوق کی اور یادرکھنے والی اور غافل مخلوق کی اور سوال کرنے
والے اور خاموش رہنے والی مخلوق اور اطاعت گزار اور نافرمان مخلوق کی،
اللہ سبحانہ روئے زمین پر بکھری ہوئی تمام مخلوقات کو اور زمین میں بسیرا کرنے والی مخلوقات
اور آسمان کے کناروں پر محوِپرواز مخلوقات اور سمندروں کی گہرائیوں میں تیرنے والی تمام
مخلوقات کو رزق دیتا ہے
اللہ ان کی تعداد اوران کی اقسام اور ان کی ضروریات کو جانتا ہے اور ہر لمحے ان کے رزقوں
کوان کی طرف پہنچارہاہے۔[فقہ القلوب]

ہر جاندار کا رزق اللہ کے پاس

وَكَأَيِّنْ مِنْ دَابَّةٍ لَا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللَّهُ يَرْزُقُهَا وَإِيَّاكُمْ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (العنکبوت:60)

اور کتنے ہی چلنے والے (جاندار)ہیں جو اپنا رزق نہیں اٹھاتے، اللہ انھیں رزق دیتا ہے اور تمھیں بھی اور وہی سب کچھ سننے والا، سب جاننے والا ہے۔

پرندوں کو رزق دینے والا

عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: اگر تم اللہ پر اس طرح توکل کرو جس طرح حق ہے تو وہ تمہیں اس طرح سے روزی دے جیسے وہ پرندوں کو دیتا ہے صبح کو وہ بھوکے اٹھتے ہیں اور شام کو پیٹ بھرے ہوئے آتے ہیں۔

[سنن الترمذی:2344]

جانوروں کے بھی رزق کا مالک اللہ ہے

ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ ایک بھیڑیے نے ایک بکری پر حملہ کیا اور اس کو پکڑ کر لے گیا، چرواہے نے اس کا تعاقب کیا اور اس سے بکری چھین لی۔ وہ بھیڑیا اپنی دم کے بل بیٹھ کر کہنے لگا کہ تم اللہ سے نہیں ڈرتے کہ تم نے مجھ سے میرا رزق "جو اللہ نے مجھے دیا تھا "چھین لیا؟

وہ چرواہا کہنے لگا تعجب ہے کہ ایک بھیڑیا اپنی دم پر بیٹھ کر مجھ سے انسانوں کی طرح بات کر رہا ہے؟ تو وہ بھیڑیا کہنے لگا کہ میں تمہیں اس سے زیادہ تعجب کی بات نہ بتاؤں؟ محمد صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ یثرب میں لوگوں کو ماضی کی خبریں بتا رہے ہیں، جب وہ چرواہا اپنی بکریوں کو ہانکتا ہوا مدینہ پہنچا تو اپنی بکریوں کو کسی گوشے میں جمع کیا اور رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ سنایا،

رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ کے حکم پر "الصَّلَاۃُ جَامِعَۃٌ" کی منادی کر دی گئی، پھر آپ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ اپنے گھر سے نکلے اور چرواہے سے فرمایا کہ لوگوں کے سامنے اپنا واقعہ بیان کرو، اس نے لوگوں کے سامنے سارا واقعہ بیان کر دیا، رسول اللہ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: اس نے سچ کہا۔ [مسند أحمد:11792]

اللہ کا پکا وعدہ اور سچی ضمانت

یہ وعدہ اور سچی ضمانت ہے۔

یہ اللہ کا فضل اور مہربانی ہے کیونکہ اللہ پر کچھ بھی واجب نہیں ہے۔

یہ اس لیے کہا گیا تاکہ ضمانت کو پختہ کردیا جائے۔

کیونکہ جب اللہ نے اس کا وعدہ کرلیا ہے تو یہ ضرور ہو کر رہے گا۔

کیونکہ اللہ وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے۔ (ابن جزي: 1/391)

شیطان کا فقر کا وعدہ اللہ کا فضل کا وعدہ

الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُم بِالْفَحْشَاءِ وَاللَّهُ يَعِدُكُم مَّغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ

شیطان تمہیں فقر کا ڈراوا دیتا ہے اور تمہیں شرمناک بخل کا حکم دیتا ہے اور اللہ تمہیں اپنی طرف سے بڑی بخشش اور فضل کا وعدہ دیتا ہے اور اللہ وسعت والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔ (البقرۃ:268)

ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ دو چیزیں اللہ کی طرف سے ہیں اور دو شیطان کی طرف سے ہیں،
شیطان تم سے محتاجی کا وعدہ کرتا ہے وہ کہتا ہے کہ اپنا مال خرچ نہ کرو اور اسے اپنے پاس روک کر رکھو کیونکہ تمہیں اس کی ضرورت ہوگی، اور وہ تمہیں بے حیائی کا حکم دیتا ہے
اور اللہ تم سے وعدہ کرتا ہے کہ وہ ان نافرمانیوں پر تمہیں معاف کردے گا اور رزق میں اضافہ کردے گا۔[تفسير الطبري - ج5 - ص5].

رزق

ابن منظور لسان العرب میں کہتے ہیں کہ رزق سے مراد ہر وہ چیز ہے جس کے ساتھ ہر زندہ مخلوق کی زندگی قائم ہوتی ہے خواہ وہ چیز معنوی ہو یا مادی

رزق صرف مال نہیں بلکہ ہر نعمت رزق ہے

بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ رزق صرف مال ہی ہے اور یہ حقیقی صورتحال کو سمجھنے میں کم فہمی ہے مگر رزق ایک وسیع دروازہ ہے،

پس رزق سے مراد ہر وہ چیز ہے جو اللہ اپنے بندوں پر نعمتوں کی صورت میں انعام فرماتا ہے خواہ وہ مادی چیزیں ہوں یا معنوی، جیساکہ مال اور شوہر اور اولاد اور اہل و عیال اور صحت اور محبت اور قبولیت وغیرہ اور اس طرح کی سب چیزوں کو رزق کہا جاتا ہے

یہ اللہ عزوجل کی طرف سے تقدیر میں مقرر کردی گئی ہیں،

یہی وجہ ہے ہر وہ چیز جس کے ساتھ اللہ اپنے بندے پر احسان فرماتا ہے وہ رزق ہی ہے اس لیے انسان پر اس کا شکر ادا کرنا اور اس کی حفاظت کرنا واجب ہے۔. [أسباب سعة الرزق-موضوع]

ہر عطا کردہ چیز رزق ہے

رزق کی دو قسمیں

عام رزق

اس سے ہر نیک اور فاجر فائدہ اٹھاتا ہے،
اور اس میں انسان اور حیوان اور جن سب شامل ہیں،
اور یہ جسموں کا رزق ہے
اور یہ رزق اللہ نے تقسیم کیا ہے اور اللہ نے ان میں سے ہر ایک کو رزق دینے کا ذمہ لیا ہے

خاص رزق

اللہ اپنے انبیاء اور اپنے رسولوں کے ہاتھ پر اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اسے یہ رزق عطا کرتا ہے،
او ریہ ایمان اور توحید ہے، یہ اللہ اس کو عطا کرتا ہے جو اس کا حق دار ہے اور جو اس کا شکرگزار ہوتا ہے،
اللہ وسیع فضل والا ہے اور بہت زیادہ احسان کرنے والا ہے اور اللہ یہ رزق اس کو دیتا ہے جو اس کے اسباب کو اختیار کرتا ہے۔ [فقہ القلوب]

سب سے عظیم اور بہترین رزق "جنت"

سب سے عظیم رزق اور سب سے بہتر اور سب سے مکمل اور سب سے افضل اور سب سے زیادہ عزت والا اور سب سے بلند اور سب سے زیادہ قائم رہنے والا رزق جو اللہ اپنے بندوں کو دے گا وہ رزق جو نہ کبھی کٹے گا اور نہ ہی ختم ہوگا وہ جنت ہے اور یہ رزق مومنوں کے ساتھ خاص ہے [فقہ القلوب]

اللہ سبحانہ نے فرمایا ہے:

وَمَنْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا قَدْ أَحْسَنَ اللَّهُ لَهُ رِزْقًا

اور جو اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اسے ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں، ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں ہمیشہ، بلاشبہ اللہ نے اس کے لیے اچھا رزق بنایا ہے [الطلاق: 11]

مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا

اور وہ اس کے ٹھہرنے کی جگہ اور اس کے سونپے جانے کی جگہ کو جانتا ہے

مُسْتَقَرَّهَا

وہ جگہ ہے جس کی طرف کوئی چیز جگہ پکڑتی ہے
اور رات اور دن بھی اسی میں ٹھہرتے ہیں

|

دنیا کا ٹھکانہ

وَمُسْتَوْدَعَهَا

یہ وہ جگہ ہے جس میں کوئی چیز دفن کی جاتی ہے جب اس کو موت آجائے۔

|

مرنے کے بعد کا ٹھکانہ

|

قبر

ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ کہا گیا ہے :
"اَلْمُسْتَقَرُّ"۔۔۔یا تو جنت ہے یا جہنم،
اور "اَلْمُسْتَوْدَعُ"۔۔۔ قبر ہے کیونکہ اللّٰہ تعالیٰ نے جنت اور جہنم کی صفت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:"حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَمُقَاماً"۔۔۔

اللہ تعالی ہر جاندار کی موجودہ زندگی کے حالات بھی جانتا ہے اور موت کے بعد کے حالات بھی

اللہ تعالیٰ وہ تمام جگہیں بھی جانتا ہے جہاں انسان نے کچھ مدت کے لیے ٹھہرنا ہے، خواہ باپ کی پشت ہو یا ماں کا رحم، یا زمین کا کوئی حصہ جہاں اس نے زندگی میں ٹھہرنا ہے۔

اور اللہ تعالیٰ وہ جگہیں بھی جانتا ہے جن کے سپرد انسان نے مرنے کے بعد ہونا ہے، خواہ وہ زمین میں کھودی ہوئی جگہ ہو یا کسی جانور کا پیٹ یا جو جگہ بھی اللہ تعالیٰ نے قیامت تک اس کے سپرد ہونے کے لیے لکھی ہے اور وہ سب کچھ اس کے لیے قبر ہی ہے۔

تو خلاصہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر جان دار کی زندگی کے ہر حال کو بھی جانتا ہے اور موت کے بعد کے تمام حالات کو بھی۔ [تفسیر عبد السلام بن محمد]

اللہ کا علم کامل ہی

وہ بر و بحر کی ایک ایک چیز کا علم رکھنے والا

وَعِنْدَهُ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَرَقَةٍ إِلَّا يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَلَا يَابِسٍ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ

اور اسی کے پاس غیب کی چابیاں ہیں، انھیں اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور وہ جانتا ہے جو کچھ خشکی اور سمندر میں ہے اور کوئی پتا نہیں گرتا مگر وہ اسے جانتا ہے اور زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ نہیں اور نہ کوئی تر ہے اور نہ خشک مگر وہ ایک واضح کتاب میں ہے۔

ذرہ برابر چیز بھی اس کے علم سے باہر نہیں

وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَبِّكَ مِنْ مِثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ

اور تیرے رب سے کوئی ذرہ برابر (چیز) نہ زمین میں غائب ہوتی ہے اور نہ آسمان میں اور نہ اس سے کوئی چھوٹی چیز ہے اور نہ بڑی مگر ایک واضح کتاب میں موجود ہے۔ (یونس:61)

...كُلٌّ فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ...

ہے جو اس کائنات میں وقوع پذیر ہوتے ہیں۔ تمام حوادث کا اللہ تعالیٰ کے علم نے احاطہ کر رکھا ہے۔

اس نے ہر چیز کی تقدیر لکھ دی ہے ہر چیز پر اس کی مشیت نافذ ہے اور ہر ایک کے لیے اس کا رزق وسیع ہے۔ [تفسیر السعدی]

آسمان و زمین کی ہر خبر لکھی جا چکی

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ

کیا تم جانتے نہیں کہ اللہ وہ سب کچھ جانتا ہے جو آسمان اور زمین میں ہے۔ بلاشبہ یہ سب کچھ ایک کتاب (لوح محفوظ) میں درج ہے۔ اللہ کے لئے یہ بات بالکل آسان ہے (الحج:70)

آسمان و زمین کی تخلیق سے پچاس ہزار سال پہلے ایک کتاب میں سب کچھ لکھ دیا

وَمَا مِنْ دَابَّةٍ فِي الْأَرْضِ إِلَّا عَلَى اللَّهِ رِزْقُهَا

اللہ ہی رازق ہے

رزق کا مکمل اختیار اللہ کے پاس ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اذْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ عَلَيْكُمْ هَلْ مِنْ خَالِقٍ غَيْرُ اللَّهِ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَأَنَّى تُؤْفَكُونَ

لوگو ! اپنے آپ پر اللہ کے احسان کو یاد رکھو، کیا اللہ کے سوا کوئی خالق ہے جو تمہیں آسمانوں اور زمین سے رزق دے (یاد رکھو) اس کے سوا کوئی الہ نہیں، پھر تم کہاں سے دھوکہ کھا جاتے ہو۔

(فاطر:3)

وہی رزق کو بڑھاتا ہے وہی گھٹاتا ہے

اللَّهُ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَفَرِحُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا فِي الْآخِرَةِ إِلَّا مَتَاعٌ

اللہ رزق فراخ کر دیتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے اور وہ دنیا کی زندگی پر خوش ہو گئے، حالانکہ دنیا کی زندگی آخرت کے مقابلہ میں تھوڑے سے سامان کے سوا کچھ نہیں۔

(الرعد:26)

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ

اور کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ رزق فراخ کر دیتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے، بے شک اس میں ان لوگوں کے لئے یقینا بہت سی نشانیاں ہیں جو ایمان رکھتے ہیں

(الروم:37)

لَهُ مَقَالِيدُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ

اسی کے پاس آسمانوں کی اور زمین کی کنجیاں ہیں، وہ رزق فراخ کر دیتا ہے جس کے لیے چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے، بے شک وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے (الشوری:12)

اکثر لوگ اللہ کے اس اختیار سے لاعلم ہیں

قُلْ إِنَّ رَبِّي يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ يَشَاءُ وَيَقْدِرُ وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ

کہہ دیجیے بے شک میرا رب رزق فراخ کرتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے اور تنگ کر دیتا ہے اور لیکن اکثر لوگ علم نہیں رکھتے۔

سبأ:36

اللّٰہ کے سوا کوئی رزق کا مالک نہیں

اللّٰہ رزق دیتا ہے لیتا نہیں

وَأْمُرْ أَهْلَكَ بِالصَّلَاةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْأَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوَى

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دو اور اس پر خوب پابند رہو،
ہم تجھ سے کسی رزق کا مطالبہ نہیں کرتے، ہم ہی تجھے رزق
دیں گے اور اچھا انجام تقویٰ کا ہے [طٰہٰ:132]

اگر اللّٰہ اپنا رزق روک لے تو کوئی رزق نہیں دے سکتا

أَمَّنْ هَذَا الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ بَلْ لَجُّوا فِي عُتُوٍّ وَنُفُورٍ

یا وہ کون ہے جو تمھیں رزق دے، اگر وہ اپنا رزق روک
لے؟ بلکہ وہ سرکشی اور بدکنے پر اڑے ہوئے ہیں۔
[الملک:21]

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ يَأْتِيكُمْ بِمَاءٍ مَعِينٍ

کہہ دو کیا تم نے دیکھا اگر تمھارا پانی گہرا چلا جائے تو
کون ہے جو تمھارے پاس بہتا ہوا پانی لائے گا؟
[الملک:30]

جس کو جیسا چاہتا ہے، جتنا چاہتا ہے رزق دیتا ہے

إِنَّ اللَّهَ هُوَ الرَّزَّاقُ ذُو الْقُوَّةِ الْمَتِينُ

بیشک اللہ ہی بے حد رزق دینے والا، طاقت والا، نہایت مضبوط ہے (الذاریات:58)

رزق میں اللہ کو کوئی عاجز کرنے والا نہیں

إِنَّ هَذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهُ مِنْ نَفَادٍ

بلاشبہ یقینا یہ ہمارا رزق ہے، جس کے لیے کسی صورت ختم ہونا نہیں ہے (ص:54)

اپنے نافرمانوں کو بھی رزق دینے والا

شیطان کا بھی اللہ سے ہی رزق مانگنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہ ابلیس نے کہا: (اے میرے رب) تو نے اپنی ساری مخلوق کا رزق واضح کردیا ہے، تو میرا رزق کہاں ہے؟ اللہ نے فرمایا: ہر وہ چیز جس پر میرا نام نہ لیا جائے (وہ تیرا رزق ہوگی)۔

[السلسلة الصحيحة: 708]

آسمان سے رزق دینے والا

زمین سے رزق دینے والا

حاتم الاصم سے پوچھا گیا: مِنْ أَيْنَ تَأْكُلُ؟

قال: مِنْ عِنْدِ اللهِ،

ان کو کہا گیا: کیا اللہ تعالی آسمان سے تمہارے لیے دینار و درہم نازل فرمائیں گے؟

انہوں نے کہا: کیا اللہ کا صرف آسمان ہی ہے؟ یہ زمین بھی اسی کی ہے اور یہ آسمان بھی اسی کا ہے اگر وہ میرا رزق آسمان سے نہ دے گا تو زمین سے چلا کر میرے پاس لے آئے گا،

اور پھر یہ اشعار پڑھے

وكيف أخاف الفقر والله رازقي
ورازق هذا الخلق في العسر واليسر
تكفل بالأرزاق للخلق كلهم
وللضب في البيداء والحوت في البحر

میں فقر سے کیوں ڈروں جب کہ اللہ میرا رازق ہے
تنگی اور آسانی میں اس مخلوق کا رازق وہی ہے
اس نے ساری مخلوقات کے رزق کا ذمہ لے رکھا ہے
گوہ کو صحرا میں رزق دیتا ہے اور مچھلی کو سمندر میں رزق دیتا ہے

غذائی ضرورت کے لحاظ سے مختلف اقسام کا رزق دینے والا

اللہ وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے بندہ گمان بھی نہیں کر سکتا

وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُ إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

اور اسے رزق دے گا جہاں سے وہ گمان نہیں کرتا اور جو کوئی اللہ پر بھروسا کرے تو وہ اسے کافی ہے، بے شک اللہ اپنے کام کو پورا کرنے والا ہے، یقینا اللہ نے ہر چیز کے لیے ایک اندازہ مقرر کیا ہے

[الطلاق:3]

مرنے کے بعد بھی اپنے بندوں کو رزق دینے والا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارے بھائی احد میں شہید کر دیے گئے تو اللہ نے ان کی روحوں کو سبز رنگ کے پرندوں کے پیٹوں میں کر دیا جو جنت کی نہروں پر آتے ہیں، وہاں کے پھل کھاتے ہیں اور پھر سونے کی قندیلوں میں لوٹ جاتے ہیں جو عرش کے سائے میں لٹک رہی ہیں۔

جب انہوں نے وہاں کے کھانے پینے اور آرام و راحت کے مزے دیکھے تو کہا: کون ہے جو ہمارا یہ پیغام ہمارے بھائیوں تک پہنچا دے کہ ہم جنت میں زندہ ہیں، ہمیں رزق دیا جاتا ہے تاکہ وہ جہاد سے بے رغبت نہ ہو جائیں اور لڑائی میں بزدلی نہ دکھائیں۔تو اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا: میں تمہارا یہ پیغام ان تک پہنچاؤں گا

چنانچہ اللہ نے یہ آیت نازل فرما دی:

وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْوَاتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ

وہ لوگ جو اللہ کی راہ میں قتل ہوئے ان کے بارے میں یہ خیال ہرگز نہ کیجیے کہ وہ مردہ ہیں بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس رزق دیے جاتے ہیں (آل عمران: 169)

آخرت میں "رِزْقًا حَسَنًا" کی خوشخبریاں

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

اور جن لوگوں نے اللہ کے راستے میں وطن چھوڑا، پھر قتل کر دیے گئے، یا مر گئے یقینا اللہ انھیں ضرور رزق دے گا اچھا رزق اور بے شک اللہ ہی یقینا سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے۔ [الحج:58]

رزق کے کم یا زیادہ ہونے میں اللہ کی حکمتیں ہوتیں ہیں

وافر رزق کا ملنا اللہ کی رضامندی کی علامت نہیں

رزق کی کثرت اللہ کی محبت پر دلالت نہیں کرتی پس اللہ سبحانہ سب کو رزق عطا کرتا ہے

لیکن کبھی اللہ گمراہ اور جاہل لوگوں کے رزق میں اضافہ کردیتا ہے اور ان پر دنیا کو وسیع کردیتا ہے

اور کبھی اہلِ ایمان پر رزق کو تنگ کردیتا ہے

تو یہ نہ سمجھا جائے کہ اللہ کی طرف سے کچھ عطا ہوجانا اور اس میں اضافہ ہونا اللہ کی محبت یا چنے ہوئے ہونے کی دلیل ہے

اللہ دنیا اس کو بھی دیتا ہے جس سے وہ محبت کرتا ہے اور اس کو بھی دیتا ہے جس سے وہ محبت نہیں کرتا مگر ایمان صرف اس کو عطا کرتا ہے جس سے وہ محبت کرتا ہے

رزق کا گھٹنا اور بڑھنا اللہ کی طرف سے ایک امتحان ہے

فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَنَعَّمَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ () وَأَمَّا إِذَا مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُولُ رَبِّي أَهَانَنِ

پس لیکن انسان جب اس کا رب اسے آزمائے، پھر اسے عزت بخشے اور اسے نعمت دے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت بخشی۔ اور لیکن جب وہ اسے آزمائے، پھر اس پر اس کا رزق تنگ کر دے تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا (الفجر:15-16)

کبھی رزق کی کمی خیر کا باعث ہوتی ہے اور کبھی وافر رزق خیر کا باعث ہوتا ہے

کبھی رزق کا وافر ہونا سرکشی کا باعث ہوتا ہے

وَلَوْ بَسَطَ اللَّهُ الرِّزْقَ لِعِبَادِهِ لَبَغَوْا فِي الْأَرْضِ وَلَكِنْ يُنَزِّلُ بِقَدَرٍ مَا يَشَاءُ إِنَّهُ بِعِبَادِهِ خَبِيرٌ بَصِيرٌ

اور اگر اللہ اپنے بندوں کے لیے رزق فراخ کر دیتا تو یقیناً وہ زمین میں سرکش ہو جاتے اور لیکن وہ ایک اندازے کے ساتھ اتارتا ہے، جتنا چاہتا ہے، یقیناً وہ اپنے بندوں سے خوب باخبر، خوب دیکھنے والا ہے۔

(الشوریٰ:27)

فرمانبرداروں کے لیے وافر رزق بہترین چیز

سلیمان علیہ السلام کی مثال

هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ

انہوں نے کہا: اے میرے رب: مجھے معاف کر دے اور مجھے ایسی حکومت عطا فرما جو میرے بعد کسی کے لائق نہ ہو، یقینا تو ہی بہت عطا کرنے والا ہے۔ چنانچہ ہم نے ہوا کو ان کے تابع کردیا۔ جہاں ان کو پہنچنا ہوتا وہ ان کے حکم پر نرمی کے ساتھ چلتی تھی۔ اور شیطان بھی مسخر کردیئے تھے جو سب معمار اور غوطہ زن تھے۔ اور کچھ دوسرے جو زنجیروں میں جکڑے ہوئے تھے۔یہ ہماری عطا ہے۔ اب کسی پر احسان کرو یا اپنے پاس رکھو، کوئی حساب نہیں

(ص:39-35)

ایوب علیہ السلام کی مثال

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:)ایک بار(ایوب علیہ السلام برہنہ غسل فرما رہے تھے کہ سونے کی ٹڈیاں آپ پر گرنے لگیں۔ ایوب علیہ السلام انہیں اپنے کپڑے میں سمیٹنے لگے۔ اتنے میں ان کے رب نے انہیں پکارا کہ اے ایوب ! کیا میں نے تمہیں اس چیز سے بے نیاز نہیں کر دیا، جسے تم دیکھ رہے ہو؟۔

ایوب علیہ السلام نے جواب دیا ہاں !تیری بزرگی کی قسم ! لیکن تیری برکت سے میرے لیے بے نیازی کیونکر ممکن ہے۔ [صحیح البخاری:279]

اللہ کا کبھی اپنے بندوں کو دے کر آزمانا اور کبھی ان سے لے کر آزماتا ہے

ابو سعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ سے پوچھا۔اے اللہ کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ لوگوں میں آزمائش کے لحاظ سے سب سے زیادہ سخت کون ہوتا ہے ؟آپ نے فرمایا:انبیاء،

انہوں نے عرض کیا :اس کے بعد کون ؟ آپ نے فرمایا:علماء،

عرض کیا :پھر کون ؟آپ نے فرمایا:نیک لوگ

[صحیح الترغیب والترھیب:3403]

نعمان رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا انہوں نے فرمایا کہ عمر رضی اللہ عنہ نے اس دنیا کا ذکر کیا جو لوگوں نے حاصل کرلی پھر فرمایا :میں نے رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کو دیکھا کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ سارا دن بھوک کی وجہ سے بے قرار رہتے تھے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ خراب کھجور تک نہ پاتے تھے کہ جس سے اپنا پیٹ بھر لیں۔

عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ
محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کے گھرانے نے اگر کبھی ایک دن میں دو مرتبہ
کھانا کھایا تو ضرور اس میں ایک وقت صرف کھجوریں ہوتی تھیں

[صحیح البخاری:6455]

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ اور صحابہ کے فاقے

اصحاب صفہ کے فاقے

رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ جب نماز پڑھا کرتے تو اصحاب صفہ میں سے بعض حضرات بھوک سے نڈھال ہو کر بے ہوش ہو کر گر جاتے تو دیہاتی لوگ کہتے کہ یہ پاگل ہیں [سنن الترمذی:2368]

رزق کے حوالے سے چند اور باتیں یاد رکھنے کی ہیں

ہر انسان کا رزق مقرر ہو چکا ہے

نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ نے فرمایا: ابن آدم سے چار چیزوں کے معاملے میں فارغ ہوا جا چکا ہے۔

(1)۔اس کی تخلیق،(2)۔اس کے اخلاق،(3)۔اس کے رزق اور(4)۔اس کی موت سے

[مجمع الزوائد:11825]

ماں کے پیٹ میں بچے کا رزق لکھ دیا جانا

رزق سے بھاگنے والا بھی رزق پا کر ہی رہے گا

رزق کی تلاش میں نکلنا چاہیئے، منع نہیں

اللّٰہ کے ذمہ رزق ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے

کہ رزق اللّٰہ کے ذمے ہے تو انسان اس کی کمائی اور

تلاش کے لیے محنت نہ کرے،

بلکہ رزق کے تمام خزانے اللّٰہ تعالیٰ کے ہاتھ میں

ہیں، مگر انسان کو محنت کا حکم ہے اور اسے وہ

اسباب اختیار کرنا ہو گا

رزق کی تلاش کا حکم

فَابْتَغُوا عِندَ اللَّهِ الرِّزْقَ وَاعْبُدُوهُ ...

سو تم اللہ کے ہاں ہی رزق تلاش کرو اور
اس کی عبادت کرو (العنکبوت:17)

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ

پھر جب نماز پوری کرلی جائے تو زمین میں پھیل جاؤ اور
اللہ کے فضل سے (حصہ) تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد
کرو، تاکہ تم فلاح پاؤ (الجمعۃ:10)

زمین میں چلنے پھرنے اور رزق کھانے کا حکم

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ الأَرْضَ ذَلُولاً فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ

وہی ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو تابع بنادیا، سو اس کے کندھوں پر چلو اور اس کے دیے ہوئے میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف (دوبارہ) اٹھ کر جانا ہے [الملک:15]

رزق کی تلاش کے لیے جانا انبیاء کی سنت

اسماعیل علیہ السلام کی شادی کے بعد ابراہیم علیہ السلام اپنے چھوڑے ہوئے خاندان کو دیکھنے آئے۔

اسماعیل علیہ السلام گھر پر نہیں تھے پھر جب کچھ دنوں کے بعد وہ تشریف لائے تو اس مرتبہ بھی اسماعیل علیہ السلام اپنے گھر پر موجود نہیں تھے۔ آپ ان کی بیوی کے یہاں گئے اور ان سے اسماعیل علیہ السلام کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے بتایا کہ ہمارے لیے روزی تلاش کرنے گئے ہیں۔ [صحيح البخاري:3364]

صحابہ کی صفت

وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ

اور کچھ دوسرے زمین میں سفر کریں گے، اللہ کا فضل تلاش کریں گے۔ (المزمل:20)

رزق کی تلاش میں اعتدال سے کام لینا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا کی طلب میں اعتدال سے کام لو اس لئے کہ ہر ایک کو وہ ضرور ملے گا جو اس کے لئے لکھ دیا گیا ہے۔ [سنن ابن ماجہ:2142]

رزق کو بڑھانے والے اسباب

ایمان اور تقویٰ اختیار کرنا

وَمَنْ يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَلْ لَهُ مَخْرَجاً () وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لا يَحْتَسِبُ

اور جو شخص اللہ کا تقویٰ اختیار کرتا ہے اللہ اس کے لیے (مشکلات سے) نکلنے کی کوئی راہ پیدا کردے گا۔ اللہ اس کو اس جگہ سے رزق دے گا جہاں سے وہ گمان بھی نہیں رکھتا۔

[الطلاق:2-3]

ایمان اور عمل صالح کرنے والے سے رزق کا وعدہ

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے اس آیت کے بارے میں پوچھا گیا:

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْثَى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ

جو بھی نیک عمل کرے، مرد ہو یا عورت اور وہ مومن ہو تو یقینا ہم اسے ضرور زندگی بخشیں گے، پاکیزہ زندگی اور یقینا ہم انھیں ان کا اجر ضرور بدلے میں دیں گے (النحل:97)

تو انہوں نے کہا : "حَيَاةً طَيِّبَةً" سے مراد حلال رزق ہے

[سنن سعید بن منصور - رقم: 1247].

عبادت کے لیے خود کو فارغ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تمہارا رب فرماتا ہے اے ابن آدم! میری عبادت کے لیے فارغ ہوجا تو میں تیرے دل کو بے نیازی سے اور تیرے ہاتھ کو رزق سے بھر دوں گا، اے ابن آدم! مجھ سے دور نہ ہو ورنہ میں تیرے دل کو فقر سے اور تیرے ہاتھ کو شغل و مصروفیت سے بھر دوں گا۔ [صحیح الترغیب والترھیب:3165]

فرائض کی ادائیگی

اللہ کی اطاعت کرنا

رزق کی تلاش میں میانہ روی اختیار کرو۔ کہیں ایسا نہ ہو کہ رزق کا مؤخر ہونا تمھیں اس بات پر اکسا دے کہ تم اللہ تعالیٰ کی نافرمانیاں کر کے اس کی تلاش میں پڑ جاؤ (یاد رکھو!) جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ اس کی اطاعت کر کے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔ [السلسلة الصحيحة:6]

نیکی کے کام کرنا

شکر گزار بننا

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لأَزِيدَنَّكُمْ وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ

اور جب تمھارے رب نے صاف اعلان کر دیا کہ بے شک اگر تم شکر کرو گے تو میں ضرور ہی تمھیں زیادہ دوں گا اور بے شک اگر تم نا شکری کرو گے تو بلاشبہ میرا عذاب یقینا بہت سخت ہے

[إبراهيم:7]

توبہ و استغفار کرنا

تسبیحات سے رزق ملنا

اللہ کے نبی نوح ﷺ کی وفات کا وقت جب قریب آیا تو انہوں نے اپنے بیٹے سے فرمایا۔ سبحان اللہ و بحمدہ کا ورد کرتے رہنا کہ یہ ہر چیز کی نماز ہے اور اس کے ذریعے مخلوق کو رزق ملتا ہے

[السلسلة الصحيحة:134]

پے درپے حج و عمرہ کرنا

صلہ رحمی کرنا

رسول ﷺ سے سنا کہ جس شخص کو پسند ہو کہ اس کے رزق میں وسعت ہو یا اس کی عمر دراز ہو تو اسے چاہیے کہ وہ صلہ رحمی کرے۔ [صحیح البخاری:2067]

دوسروں پر خرچ کرنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ عزوجل فرماتا ہے اے ابن آدم خرچ کرو میں تجھ پر خرچ کروں گا۔ [صحیح البخاری:4684]

کمزور لوگوں کا خیال رکھنے کی بدولت رزق کا ملنا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے لیے ضعفاء اور کمزور لوگوں کو تلاش کرو، کیونکہ تم لوگ اپنے کمزور لوگوں ہی کے ذریعے سے رزق دیے جاتے اور مدد کیے جاتے ہو

[سنن أبي داود:2596]

طالب علم پر خرچ کرنا

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں دو بھائی تھے جن میں سے ایک تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آیا کرتا تھا اور دوسرا بھائی کماتا تھا چنانچہ کمانے والے بھائی نے اپنے دوسرے بھائی کے بارے میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: شاید کہ تم اس کی وجہ سے ہی رزق دیے جاتے ہو۔

[سنن الترمذي:3563]

صبح صبح کام کرنا

خرید و فروخت میں سچ بولنا

تین لوگوں کا رزق اللہ کے ذمہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تین شخص ہیں جن کا ضامن اللہ ہے اگر وہ زندہ ہیں تو ان کو رزق دے اور ان کو کفایت کرے اور اگر مر جائیں تو جنت میں داخل کرے۔

(1) وہ شخص جس نے اپنے گھر میں داخل ہو کر سلام کیا تو اللہ اس کا ضامن ہے۔

(2) اور وہ شخص جو مسجد کی طرف نکلا اس کا بھی اللہ ضامن ہے۔

(3) اور وہ شخص جو جہاد میں گیا اس کا بھی اللہ ضامن ہے۔

[صحیح الترغیب وترهیب:321]

رزق کے حصول کے لیے چار کام

چار چیزیں رزق لاتی ہیں

رات کا قیام،

سحری کے وقت کثرت سے استغفار کرنا،

صدقہ کرتے رہنا،

اور دن کے پہلے اور آخری حصے میں اللہ کا ذکر کرنا

رزق سے محروم کرنے والے اسباب

تقوی ترک کرنا اور نافرمانی کرنا

حسن بصری رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ اللہ کی قسم بادل میں تمہارے لیے رزق ہے لیکن تم اپنی غلطیوں اور اعمال کی وجہ سے اس سے محروم کردیئے جاتے ہو [الثقة في رزق الله - شبكة الألوكة]

ناشکری رزق کی بربادی کا سبب بنتی ہے

گن گن کر رکھنا

اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہا سے مروی ہے وہ کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ میرے پاس سے گزرے اس وقت میں کچھ گن رہی تھی اور اسے ناپ رہی تھی، آپ نے فرمایا اے اسماء گن گن کر نہ رکھو ورنہ اللہ بھی تمہیں گن گن کردے گا،

کہتی ہیں کہ رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ کے اس ارشاد کے بعد میں نے اپنے پاس سے کچھ جانیوالے کو یا آنے والے کو کبھی شمار نہیں کیا اور جب بھی میرے پاس اللہ کا کوئی رزق ختم ہوا، اللہ عزوجل نے اس کا بدل مجھے عطا فرمادیا۔ مسند احمد:27015

خرچ نہ کرنے سے مال تلف ہوجانا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کوئی دن ایسا نہیں جاتا کہ جب بندے صبح کو اٹھتے ہیں تو دو فرشتے آسمان سے نہ اترتے ہوں۔

ایک فرشتہ تو یہ کہتا ہے کہ اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدلہ دے۔

اور دوسرا کہتا ہے کہ اے اللہ! روک کر رکھنے والے (کے مال) کو تلف کر دے

[صحیح البخاری:1374]

قطع رحمی کرنا

صرف دنیا کا ھم و غم لگانا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنی فکر آخرت کو بنا لیتا ہے تو اللہ اس کے تمام امور جمع کردیتا ہے اور اسکے دل کو بے نیاز کردیتا ہے اور دنیا اسکے پاس ذلیل ہو کر لوٹتی ہے، اور جس کی نیت (صرف) دنیا (حاصل کرنے) کی ہو اللہ اس کی تنگیوں کو اس پر کھول دیتا ہے اور اس کا فقر اس کی آنکھوں کے سامنے لے آتا ہے اور اسے صرف اتنی ہی دنیا ملتی ہے جتنی اس کے لئے لکھی جاچکی ہوتی ہے

[مسند احمد:21590]

لوگوں سے مانگنا

عبد الرحمن بن عوف روایت کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص ایک مرتبہ مانگنے کا دروازہ کھول لیتا ہے، اللہ اس پر تنگدستی کا دروازہ کھول دیتا ہے

[مسند احمد:1674]

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جسے انتہائی شدید حاجت آپڑے اور اس نے اسے لوگوں پر پیش کر دیا تو اس کی وہ حاجت دور نہ ہوگی۔

اور جس نے اسے اللہ پر پیش کیا تو عنقریب اللہ تعالیٰ اسے بے پروا کر دے گا۔

[سنن ابی داود:1647]

رزق کی دعا

وَارْزُقْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّازِقِينَ

اور ہمیں رزق دے اور تو سب رزق دینے والوں سے بہتر ہے

[المائدۃ:114]

جب بندہ اللہ سے رزق مانگتا ہے اللہ ضرور عطا کرتا ہے

إذا قلت:اللهم!ارزقني،قال الله:قد فعلت

نبی ﷺ نے فرمایا:جب تم ''اللهم ارزقني''کہو گے تو اللہ تعالی کہے گا: میں نے رزق دینے کا فیصلہ کر دیا

طیب رزق کی دعا

اللّٰهُمّ إني أسألُك؛
عِلمًا نافِعًا، ورِزقًا طيّبًا،
وعَملاً مُتقبّلاً.

اے اللہ ! میں تجھ سے علم نافع ، رزق حلال اور عمل مقبول کا سوال کرتا ہوں۔

[سنن ابن ماجۃ:925]

حلال رزق کی دعا

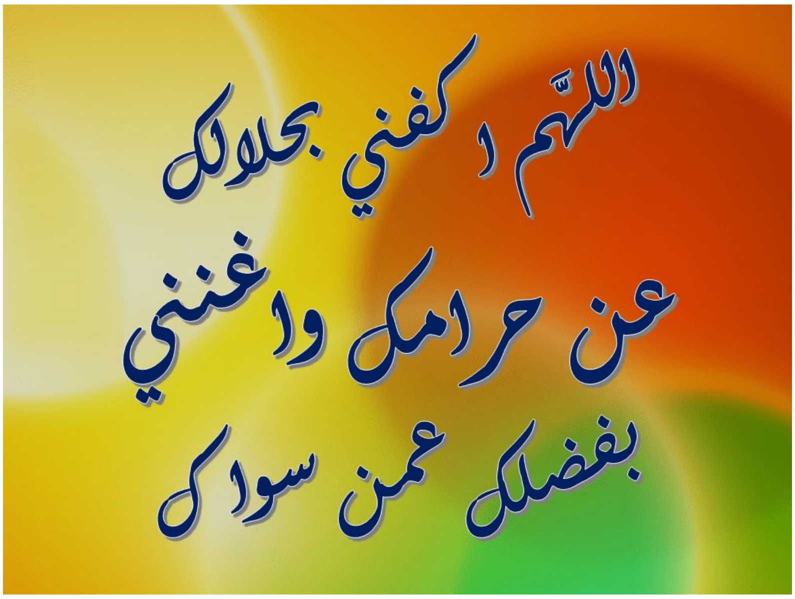

اے اللہ اپنے حلال کے ذریعے حرام سے میری کفایت فرما اور اپنی مہربانی سے مجھے اپنے علاوہ ہر ایک سے بے نیاز فرما دے

[سنن الترمذي:3563]

فقر سے پناہ مانگنا

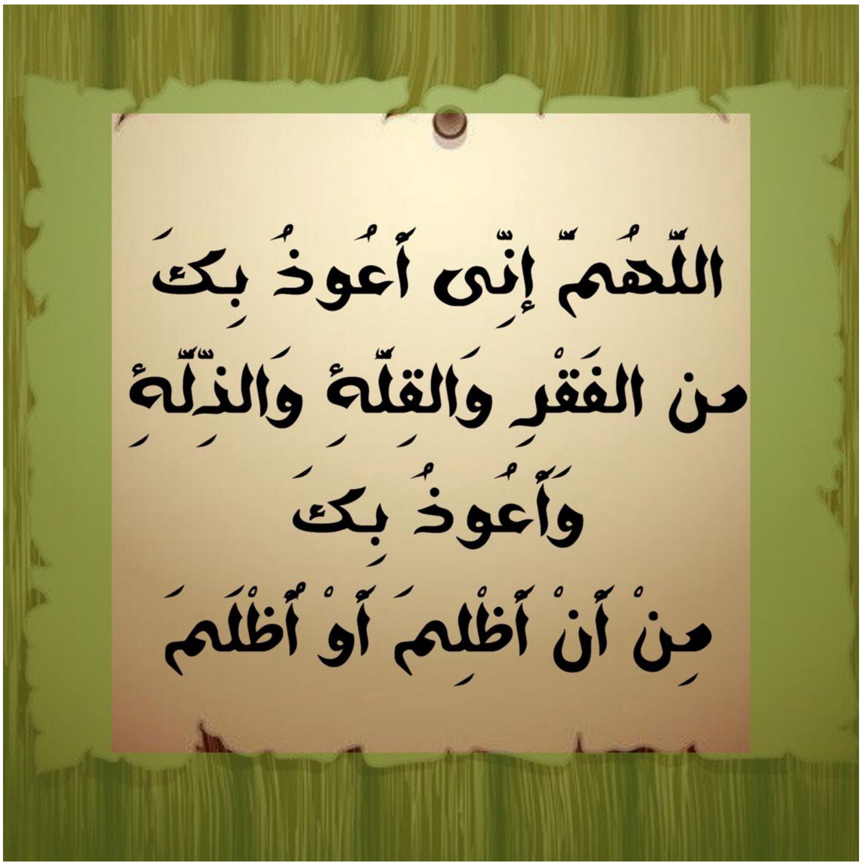

اے اللہ ! میں فقر و فاقہ، قلت اور ذلت سے تیری پناہ میں آتا ہوں
اور اس بات سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں کسی پر ظلم کروں یا
کوئی مجھ پر ظلم کرے [سنن أبي داود:1546]

اولاد کے لیے رزق کی دعا

اے ہمارے رب ! بے شک میں نے اپنی کچھ اولاد کو اس وادی میں آباد کیا ہے، جو کسی کھیتی والی نہیں، تیرے حرمت والے گھر کے پاس، اے ہمارے رب ! تاکہ وہ نماز قائم کریں۔ سو کچھ لوگوں کے دل ایسے کر دے کہ ان کی طرف مائل رہیں اور انھیں پھلوں سے رزق عطا کر، تاکہ وہ شکر کریں [ابراھیم:37]

دعا

بچوں کو رزق کی دعا دینا

عمرو بن حریث سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ میری والدہ مجھے
لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو آپ نے میرے
سر پر ہاتھ پھیرا اور میرے لیے رزق کی دعا کی۔

خادموں کے رزق میں برکت کی دعا دینا

بڑھاپے میں وسیع رزق کی دعا

یا اللہ ! جب میں بوڑھا ہو جاؤں اور میری عمر ختم ہونے لگے تو
میرے رزق کو وسیع کر دے [المعجم الاوسط:3611]

دعا

رزق کی وجہ سے دنیا کی اصلاح کی دعا

اے اللہ میرے دین کو درست فرما جو میرے معاملات کا محافظ ہے اور میری دنیا کو درست فرما جس میں میرا رزق ہے اور میری آخرت درست فرما جس میں میرا لوٹنا ہے اور میری زندگی کو ہر بھلائی میں میرے لئے زیادتی کا باعث بنا دے اور موت کو میرے لئے ہر شر سے راحت بنا دے۔ [صحیح مسلم:7078]

دعا

برکت اور بہترین رزق کی دعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَارْزُقْنَا خَيْرًا مِنْهُ

اے اللہ ! ہمیں اس میں برکت عطا فرما اور ہمیں
اس سے بہتر عطا فرما

دودھ پینے کی دعا

اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

اے اللہ ! ہمیں اس میں برکت عطا فرما اور ہمیں مزیدیھی
(دودھ) عطا فرما

[سنن ابن ماجۃ: 3322]

دعا

پھلوں میں برکت کی دعا

اللهم بارك لنا في ثمرنا، وبارك لنا في مدينتنا وبارك لنا في صاعنا، وبارك لنا في مدنا.

اے اللہ ہمارے لئے ہمارے پھلوں میں برکت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے مدینہ میں برکت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے صاع میں برکت عطا فرما اور ہمارے لئے ہمارے مد میں برکت عطا فرما [صحیح مسلم:3400]

دعا

کھانا کھلانے والے کے رزق میں برکت کی دعا

اے اللہ ! ان کے رزق میں برکت عطا فرما اور ان کی مغفرت فرما اور ان پر رحم فرما

[صحیح مسلم:5449]

دعا

نئے مسلمان بننے والے کو اللہ سے رزق مانگنا سکھانا

اے اللہ! مجھے بخش دے، اور مجھ پر رحم فرما۔ اور مجھے ہدایت دے عافیت دے اور مجھے رزق عطا فرما

[صحیح مسلم:7024]

کرنے کے کام

- اللہ پر بھروسا کریں، توکل کریں
- اس بات پر یقین ہو کہ مقرر کردہ رزق ضرور مل کر رہے گا
- پورے یقین سے اللہ سے رزق مانگیں
- رزق کی تلاش میں میانہ روی اور حلال کو ملحوظ رکھیں
- رزق کے بارے میں پوچھے جانے والے سوال کی تیاری کریں

  وَعَنْ مَالِهِ مِنْ أَيْنَ اكْتَسَبَهُ وَفِيمَا أَنْفَقَهُ
- حلال ذرائع اختیار کریں حرام سے بچنا ہے
- اللہ نے جتنا رزق دیا اس پر راضی رہیں
- اللہ کی تقسیم پر راضی رہیں
- اللہ کے رزق پر قناعت اختیار کریں

رزق پا کر اسراف سے بچیں

وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ

اور کھاؤ اور پیو لیکن اسراف نہ کرو کیونکہ اللّٰہ اسراف کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

[الاعراف:31]

- ✓ جتنا زیادہ رزق ملے اتنا ہی زیادہ اللّٰہ کے راستے میں خرچ کر کے اپنی آخرت بنانی چاہیئے

اللّٰہ ہمیں رزق حلال عطا فرمائے، کبھی کسی کا محتاج نہ کرے، آمین